عینک فریمی

زبان میری ہے بات اُن کی

☆عراق سے ہتھیار نہ ملنے پر تشویش نہیں۔(امریکہ)

کہ مسئلہ تو صرف تیل کا تھا۔

☆میں پبلک سرونٹ ہوں۔(وزیراعظم جمالی)

''صدر پرویز میرا باس ہے''

☆ایٹمی ہتھیار صرف امریکہ، روس، چین، فرانس اور برطانیہ کے پاس ہونے چاہئیں۔(ایک خبر)

کہ گزیٹڈ بدمعاش صرف پانچ ہی ہیں۔

☆مساجد کو' قابض امریکی افواج کے خلاف مزاحمت کا مراکز بنایا جائے۔(صدام)

دیا دکھ بتوں نے تو خدا یاد آیا

☆مشرف سمجھتے ہیں وہی ہر درد کی دوا ہیں۔(بے نظیر)

دُکھیاں دی بیڑی لیندی ہُلا را...... ''مشکل پھسا'' سانوں تیرا سہارا

☆''میں کہناں'' اجلاس بہت اچھا جار ہا ہے۔(ایل ایف او اجلاس پر سپیکر کے ریمارکس)

کیسے کیسے ایسے ویسے ہوگئے

ایسے ویسے کیسے کیسے ہوگئے

☆اپوزیشن اگر باہر سے ہدایات لیتی ہے تو گورنر سندھ کس سے ہدایات لینے گئے تھے۔(نواب زادہ نصر اللہ خان)

بابا جی! وہ پرمٹ لے کر گئے تھے۔

☆کوشش کر رہے ہیں' ہماری باری نہ آئے۔(مشرف کا پہلا بیان)

☆ہماری باری کی بات کرنے والوں کو شرم آنی چاہیے(دوسرا بیان)

بلاتبصرہ!

☆سرحد میں اردو کو سرکاری زبان قرار دینے کا نوٹیفکیشن' انگریزی میں جاری۔(ایک خبر)

شراب سیخ پہ ڈالی' کباب شیشے میں

☆افغانستان کے پچاس ہزار لوگوں کے خون کا' مشرف کو حساب دینا ہوگا۔(حافظ محمد ادریس)

حافظ جی! امریکہ نے حساب میں ایک ارب ڈالر دے دیئے ہیں۔

☆ غربت دور کرنے کا کوئی جادوئی پلان نہیں۔ (صدر مشرف)

خدا تمہیں ''غربت'' سے آشنا کر دے!

☆ نواز، بے نظیر کی واپسی کے حق میں ہیں۔ (مجلس عمل)

عدو مدِ مقابل ہو تو ''مجلس'' بے کراں ہو گی!

☆ اولیاء اللہ سے عقیدت ہے، اس لیے قلیل معاوضے کے باوجود صرف ملتان میں پرفارم کرتی ہوں۔ (فلمسٹار لیلیٰ)

کتنے نیک لوگ ہیں!

☆ پاکستان کو اعتدال پسند، روشن خیال ریاست کے طور پر اجاگر کیا جائے۔ (شیخ رشید)

پھول ہوں سینٹ میں یا پریاں خضاب اندر خضاب

''اودھے اودھے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن''

☆ عراق کی سلامتی اور استحکام اوّلین ترجیح ہے۔ (پال بریمر)

کہندا اے آباد کراں گا   پر پہلاں برباد کراں گا

☆ ملتان میں ٹریفک نظام کو درست کیا تو تاجر مخالفت پر اتر آئیں گے۔ (ایس پی ٹریفک)

یا ایک مخصوص طبقے کا بھتہ بند ہو جائے گا؟

☆☆☆

(بقیہ از صفحہ: ۳۳)

اس عاصی کا ارادہ حاضر ہونے کا تھا مگر بعض عوارض ہائے شدید اور مجبوریوں نے مانع رکھا۔ اس عاجز و دور افتادہ معصیت آلودہ کو اس وقت بہت افسوس ہے کہ حاضر نہ ہو سکا اور نماز جنازہ میں شرکت نہ کر سکا۔ نمازِ جنازہ کے سلسہ میں یہ اطلاع ملی کہ امیرِ احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن شاہ صاحب نے پڑھائی، اور دینی حلقوں اور خصوصاً جماعتِ تبلیغ سے متعلق احباب نے بڑی تعداد میں شرکت کی، الحمد للہ۔

والسّلام

شریکِ غم

حافظ صفوان محمد چوہان

ہری پور۔ ۲۲/اپریل ۲۰۰۳ء